یہ احساسِ کمتری!

رہی دوسری ذیہ تو وہ غیر اسلامی تمدّنوں کا اثر ہے جس کی بدولت مسلمانوں کے ازدواجی تعلّقات میں نہ صرف بہت سے ایسے رسمیات اور وہمیات داخل ہو گئے ہیں جو اسلامی قانون ازدواج کے اصول اور اس کی اسپرٹ کے خلاف ہیں' بلکہ سرے سے زوجیت کا اسلامی تصور ہی ان کی ایک بڑی اکثریت کے ذہن سے محو ہوگیا ہے۔ کہیں ہندو تصور غالب آ گیا ہے اور اس کا اثر یہ ہے کہ بیوی کو لونڈی اور شوہر کو آقا بلکہ دیوتا سمجھا جاتا ہے۔ نکاح کی بندش اعتقاداً نہیں تو عملاً ناقابل فسخ ہے۔ طلاق اور خلع اس قدر معیوب ہو گئے ہیں کہ جہاں ان کی ضرورت ہے وہاں بھی ان سے محض اس بنا پر احتراز کیا جاتا ہے کہ کہیں ناک نہ کٹ جائے' خواہ درپردہ وہ سب کچھ کیا جائے جو درحقیقت طلاق اور خلع سے زیادہ بدتر ہے۔ طلاق کو روکنے کے لیے مہر کی مقدار اس قدر بڑھا دی گئی ہے کہ شوہر کبھی طلاق دینے کی جرأت نہ کر سکے' اور منافرت کی صورت میں عورت کو معلق رکھ چھوڑنے پر مجبور ہو جائے۔ ''شوہر پرستی'' عورت کے مفاخر اور اخلاقی فرائض میں داخل ہوگئی ہے۔ سخت سے سخت حالات میں بھی وہ محض سوسائٹی کی لعنت و ملامت کے خوف سے طلاق یا خلع کا نام زبان پر نہیں لا سکتی حتیٰ کہ اگر شوہر مر جائے تب بھی اس کا اخلاقی فرض یہ ہو گیا ہے کہ ہندو عورتوں کی طرح اس کے نام پر بیٹھی رہے۔ کیونکہ بیوہ کا نکاح ثانی ہونا نہ صرف اُس کے لیے بلکہ اس کے سارے خاندان کے لیے موجب ذلّت ہے۔

دوسری طرف جو نئی نسلیں فرنگی تہذیب سے متاثر ہوئی ہیں ان کا حال یہ ہے کہ وہ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ تو بڑے زور سے کہتے ہیں مگر وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ [البقرہ ۲:۲۲۸]' پر پہنچ کر دفعتاً ان کی آواز دب جاتی ہے اور جب اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ [النساء ۴:۳۴]' کا فقرہ ان کے سامنے آتا ہے تو ان کا بس نہیں چلتا کہ کس طرح اس آیت کو قرآن سے خارج کر دیں۔ عجیب عجیب طریقے سے اس کی تاویلیں کرتے ہیں' اور تاویل کا انداز کہے دیتا ہے کہ وہ اپنے دل میں اس بات پر سخت شرمندہ ہیں کہ ان کے مذہب کی مقدس کتاب میں یہ آیت پائی جاتی ہے۔ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ فرنگی تہذیب نے عورت اور مرد کی مساوات کا جو صور پھونکا ہے اس سے وہ دہشت زدہ ہو گئے ہیں اور ان کے دماغوں میں ان ٹھوس اور مستحکم عقلی اصولوں کو سمجھنے کی صلاحیت ہی باقی نہیں رہی ہے جن پر اسلام نے اپنے نظام معاشرت کو قائم کیا ہے۔ (حقوق الزوجین 'سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ' ماہنامہ ترجمان القرآن' جلد ۱۸' عدد ۴' ۵' ۶ ربیع الآخر' جمادی الاولیٰ' جمادی الاخرہ' ۶۰ ۱۳ھ' جون' جولائی' اگست ۱۹۴۱ء' ص ۱۹-۲۰)